دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ

31جولائی 2020

پریس ریلیز

اپنی 140 ویں سالگرہ کے موقع پر یاد کئے گئے منشی پریم چند
منشی پریم چند کا جامعہ سے دیرینہ تعلق تھا ، جامعہ میں ان سے وابستہ نایاب و نادر چیزیں محفوظ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج منشی پریم چندکی 140 ویں سالگرہ کے موقع پر انھیں یاد کیا ۔ منشی پریم چند کا جامعہ سے بڑا گھرا رشتہ تھا ۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنے صدی سال میں داخل ہو چکی ہے اور یہ جامعہ کے لئے افتخار کی بات ہے کہ پریم چند کے نام سے موسوم سینٹر کے ذریعے جامعہ نے اپنی تاریخ کو سمیٹ کر رکھا ہے ۔

منشی پریم چند کو جامعہ سے بے پناہ محبت تھی ۔ انھوں نے اپنا مشہور زمانہ افسانہ "کفن "جامعہ میں کنویں کے منڈیر پر بیٹھ کر لکھی تھی ۔ یہ کہانی انھوں نے ذاکر حسین جو اس وقت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر تھے کی گزارش پر تحریر کیا تھا جو رسالہ جامعہ میں پہلی مرتبہ دسمبر 1935 کے شمارے میں شائع ہوا تھا ۔

پریم چند کی حیثیت عالمی تاریخ میں انفرادیت رکھتی ہے کیونکہ انہیں دو زبانوں (اردو اور ہندی)ا ور اس کے ادبی روایات کا امین اور سرخیل مانا جاتا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نےاپنی فکر اور تاریخ سے وابستہ روایت و ثقافت اور اثاثہ جات کو باقی رکھنے کے لئے 2006 میں پریم چند آرکائیوز سینٹر کا قیام عمل میں لایا تھا ۔

مذکورہ سینٹر کی ڈائریکٹرپروفیسر صبیحہ زیدی کے بقول "اس ادارہ کے مقاصد میں پریم چند کی باقیات کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان کی میراث کو آنے والی نسلوں تک بطرز احسن پہنچانا ہے ۔ وہ کہتی ہیں اس میں پریم چند سے متعلق مطبوعہ اور غیر مطبوعہ ، مخطوطات ، تصاویر ،ان کے کام ، ان پر ہونے والے کام نیز ترجمے وغیرہ کو اکٹھا کرکے محفوظ کر نا شامل ہے ۔

انھوں نے کہا پورے ملک میں اپنی نوعیت کا واحد مرکز اورجو اپنے مقصد کی تکمیل میں بہت حد تک کامیاب ہےاور جامعہ سے متعلق نادر و نایاب چیزیں اس مرکز میں محفوظ ہیں ۔

پریم چند کے مطالعے اور تحقیق کی اس وراثت میں سب سے اہم کام پریم چند کی کہانیوں پر مشتمل کلیات کی اشاعت ہے ، جو 301 میں ہے ،یہ کام گذشتہ کئی سالوں سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ انگریزی کے جاری ہے ، جہاں ان کے کام کا انگریزی ترجمہ کیا جا رہا ہے ۔

پروفیسر ایم اسدالدین کی سربراہی میں اس بڑے کام میں کم و بیش 61 مترجمین نے حصہ لے چکے ہیں اور اب تک تقریبا سو کہانیوں کا ترجمہ ہو چکا ہے، خیال رہے ترجمے کی ادارت کا کام بذات خود پروفیسر اسد الدین انجام دے رہے ہیں جو انگریزی زبان و ادب میں اتھارٹی کا درجہ رکھتے ہیں ۔

پروفیسر اسدالدین نے نادر ذرائع سے 3 کہانیاں بھی دریافت کیں جو پہلے دستیاب نہیں تھیں ، جو پریم چند پر کام کرنے والوں کے لئے کسی انمول تحفے سے کم نہیں ہیں ۔

احمد عظیم
پی ار او -میڈیا کوآرڈینیٹر